## سوال

(387) بسم اللہ بالجہر والسر حدیث شریف کس طرف ہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دریافت طلب امر یہ ہے کہ بسم اللہ بالجہر والسر میں قوی دلائل ازروئے حدیث شریف کس طرف ہیں۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرا دونوں پر عمل ہے جہر قوی ہے واللہ اعلم۔ صحیح مسلم میں روایات جہر بکثرت ہیں۔

شرفیه

اس میں غلطی سے معاملہ بر عکس ہوگیا ہے۔ صحیح مسلم میں جہر کی نہیں بلکہ عدم جہر کی روایت ہے۔ اور جس میں جہر ہے وہ نماز میں نہیں ہے۔ سورہ کوثر میں نزول کے وقت آپ نے بسم اللہ پڑھی تھی۔ اس میں راز کا ذکر نہیں ہے۔ اور عدم کی روایت انس سے ہے۔ ملاحظہ ہو مسلم ج 1 ص 173 اور بلوغ المرام میں ہے۔

"عن انس ان النبی صلی اللہ علیه وسلم وابا بکر وعمر کانۃ ایفتتحون الصلوۃ بالحمد للہ رب العالیمنی متفق علیه زاد مسلم لایذکرون بسم اللہ الرحمان الرحیم فی اول قراۃ ولافی اخرہا وفی روایۃ لاحمد والنسائی وابن خزیمۃ لایجہرون بسم اللہ الرحمان الرحیم وفی اخری لابن مزیمۃ کانۃ ایسرون وعلی ہذا یحمل النفی فی روایۃ مسلم خلافا لمن اعلہا انتہی مافی بلوغ امرام"

پس ثابت ہوا کہ اکثریت واولیت سری کی سرہی کی ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ ثنائیہ امرتسری**

جلد01ص577

محدث فتویٰ